

کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔

۲۲۔ شرح : اے حضرت! آپ کی اولاد کے غم میں آسمان پر ہلال ستاروں کی لڑی میں پرویا ہوا ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ یہ ایک ایسی مرثہ ہے جس سے موتی برس رہے ہیں۔ ماہِ لُؤ کو مرثہ گوہر بار اس لیے کہا کہ وہ روتا ہے۔ چونکہ حضرت علیؑ کی اولاد کے غم میں روتا ہے، اس لیے آنسو موتی بنتے جاتے ہیں اور انھیں موتیوں سے ستاروں کی لڑیاں پروئی گئیں۔

۲۳۔ لغات۔ مہر نماز : وہ چیز جو سجدے کے مقام پر رکھ لی جاتی ہے اور عموماً خاک کر بلا کی ٹکیا ہوتی ہے۔

ہم : دونوں مصرعوں میں اس کے معنی ہیں نیز، بھی۔

ریاضت : زہد، پرہیزگاری، روحانی منزلیں طے کرنے کے لیے ذکر و فکر میں انہماک، عام معنی درندش اور کسرت بھی ہیں۔
استظهار : پشتبانی، پشت پناہی، امداد۔

شرح : اے حضرت! آپ کا نقش قدم عبادت میں مہر نماز ہے، یعنی اسی پر سجدہ کیا جاتا ہے اور ریاضت کی پشتبانی بھی آپ کی حوصلہ افزائی سے ہوتی ہے۔

آپ کی ذات بابرکات کو دیکھ کر یہ جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ کہ ریاضت کی جائے۔

۲۴۔ شرح : اے حضرت! آپ کی مدح میں رسول اللہ (صلعم) کی لغت کا ترانہ چھپا ہوا ہے اور آپ ہی کے جامِ فیض سے پوشیدہ بھیدیوں کی شراب اُبلتی ہے۔

مطلب یہ کہ آپ کی منقبت بجائے خود رسول اللہ (صلعم) کی لغت ہے، کیونکہ آپ حضورؐ کے وصی اور محبوب ہیں اور آپ کے فیض کا پیالہ اُس شراب سے بھرا ہوا ہے، جو روحانیت کے پوشیدہ بھید آشکارا کرتی ہے۔